68818 ـ استحاضہ والی عورت کے حالات

سوال

اگر عورت کو بہت زیادہ خون آتا ہو کہ وہ استحاضہ والی ہو تو وہ عورت نماز کس طرح ادا کرے گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

استحاضہ والی عورت کی تین حالتیں ہیں:

پہلی حالت:

استحاضہ کا خون آنے سے قبل اسے ماہواری معلوم ہو، ایسی عورت اپنے حیض کی مدت معلومہ میں نماز روزہ کی ادائیگی نہیں کرے گی اور ان ایام میں حیض کے احکام لاگو ہونگے، اور ان ایام کے علاوہ استحاضہ کا خون ہوگا اور اسے استحاضہ کے احکام دیے جائينگے.

اس کی مثال یہ ہے: ایك عورت کو ہر ماہ کی ابتدا میں چھ یوم حیض آتا رہا اور پھر اسے استحاضہ کی بنا پر مسلسل خون آنا شروع ہوا تو ہر ماہ کے ابتدائی چھ روز حیض ہو گا، اور اس کے علاوہ باقی ایام استحاضہ شمار کیا جائیگا.

اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی درج ذیل حدیث ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ تعالی عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز ترك کر دوں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہیں، یہ رگ کا خون ہے ، لیکن پہلے تجھے جتنے روز ماہواری آتی تھی اتنے ایام نماز ترك کیا کرو، اور پھر غسل کر کے نماز ادا کرلو "

صحیح بخاری.

اور صحیح مسلم میں ہے كہ:

" نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنہا كو فرمایا:

" تمہیں جتنے ایام حیض آیا كرتا تھا اتنے ایام ٹھری رہو اور پھر غسل كر كے نماز ادا كرو "

اس بنا پر وہ عورت جسے حیض كے ایام معلوم ہوں اور بعد میں استحاضہ آنا شروع ہو جائے تو وہ اپنی ماہواری كے معلوم ایام نماز روزہ ترك كرنے كے بعد غسل كر كے باقی ایام نماز ادا كرے گی، اور اس وقت اسے خون آنے كی پرواہ نہیں كرنی چاہیے.

دوسری حالت:

استحاضہ آنے سے قبل اسے معلوم ایام ماہواری نہ آتی ہو، وہ اسطرح كہ ابتدا ہی سے اسے استحاضہ آ رہا ہو جب سے خون آنا شروع ہوا اسی وقت سے استحاضہ بھی شروع ہو گیا، تو ایسی عورت خون كی رنگت اور كیفیت اور بو كے ساتھ حیض اور استحاضہ میں امتیاز كرے گی، كہ خون سیاہ ہو، یا گاڑھا ، یا پھر اس كی بدبو ہو تو یہ حیض كا خون ہے اسے حیض كے احكام دیے جائینگے، اور اس كے علاوہ صفات والے خون كو استحاضہ كے احكام دیے جائینگے.

اس كی مثال یہ ہے كہ:

ایك عورت كو جب بلوغت كے بعد خون آنا شروع ہوا تو خون مسلسل آتا رہا، لیكن دس یوم تك سیاہ رنگ كا خون اور باقی ایام سرخ رنگ كا خون آتا ہے، یا پھر دس روز تك تو گاڑھا اور باقی ایام پتلا خون آتا ہو، یا پھر دس یوم تك تو بدبودار جو حیض كی بو ہوتی ہے اور باقی ایام بغیر بو كے خون آئے، تو پہلی مثال میں سیاہ، اور دوسری میں گاڑھا، اور تیسری مثال میں بدبودار خون حیض ہوگا، اور اس كے علاوہ باقی ایام استحاضہ ہے.

كیونكہ فاطمہ بن حبیش رضی اللہ تعالی عنہا كو نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

" اگر حیض كا خون ہو تو وہ سیاہ ہے اور پہچانا جاتا ہے، اس لیے اگر ایسا ہی ہو تو تم نماز ادا نہ كرو، اور اگر كوئی اور خون ہو تو وضوء كر كے نماز ادا كرو، كیونكہ وہ رگ كا خون ہے "

اسے ابو داود، نسائی نے روایت كیا اور ابن حبان اور حاكم نے صحیح قرار دیا ہے.

اگرچہ اس حدیث کی سند اور متن میں کچھ اعتراض ہے، لیکن اہل علم نے اس پر عمل کیا ہے، اور اسے عام طور پر عورتوں کی عادت پر لوٹا اولی ہے.

تیسری حالت:

نہ تو اس کی ماہواری کے ایام معلوم ہوں، اور نہ ہی خون کی کوئی امتازی علامت ہو جس سے استحاضہ میں پہچان ہو سکے، کہ اسے بلوغت کے بعد سے ہی استحاضہ آنا شروع ہوا اور خون بھی ایك ہی طرح کا ہو، یا پھر کئی صفات کا ہو لیکن اس کا حیض ہونا ممکن نہ ہو، تو یہ عورت عام عادت پر عمل کرےگی.

یعنی عام عورتوں کو جتنے ایام ماہواری آتی ہے وہ اس کی ماہواری شمار کی جائیگی، تو اس طرح ہر ماہ عمومی عورتوں کی چھ یا سات روز ماہواری آتی ہے، تو یہ عورت بھی چھ یا سات روز خون آنے کی ابتدا سے حیض شمار کرے گی اور اس کے علاوہ باقی ایام استحاضہ کا خون ہوگا.

اس کی مثال یہ ہے کہ:

ابتدا میں اسے مہینہ کی پانچ تاریخ کو خون آنا شروع ہوا اور پھر خون مسلسل آتا رہا اس میں کوئی رنگ وغیرہ کی امتیازی علامت نہ پائی گئی تو اس کی ماہواری ہر ماہ کی پانچ تاریخ سے چھ یا سات یوم شمار کی جائیگی.

کیونکہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بہت زیادہ استحاضہ آتا ہے آپ کی کیا رائے ہے کہ کیا یہ مجھے نماز روزہ سے منع کرتا ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میں تجھے روئی استعمال کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں، اسے آپ وہاں رکھو وہ خون چوس لےگی.

تو وہ کہنے لگی: خون اس سے بھی زیادہ ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بلا شك یہ شیطان کا کچوکہ ہے تم اللہ کے علم میں چھ یا سات روز تك حیض شمار کرو، پھر غسل کرو حتی کہ جب دیکھو کہ تم پاك ہو گئی ہو تو چوبیس یا تئیس یوم تك نماز ادا کرو اور روزہ رکھو "

اسے امام احمد، اور ابو داود اور ترمذی نے روایت کیا اور صحیح کہا ہے اور امام احمد سے اس کی صحت منقول

ہے، اور امام بخاری سے حسن.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

چھ یا سات یوم، یہ بطور اختیار نہیں، بلکہ بطور اجتھاد ہے کہ جو عورتیں اس کی عمر اور خلقت کے مشابہت ہیں انہیں جتنے یوم حیض آئے وہ بھی اس کے مطابق چھ یا سات یوم شمار کرے، اگر چھ قریب ہو تو وہ بھی چھ یوم کرے اوراگر سات زیادہ قریب ہو تو وہ بھی سات یوم ماہواری شمار کرے. انتہی.

ماخوذ از: رسالۃ فی الدماء الطبیعیۃ للنساء تالیف شیخ ابن عثیمین.

چنانچہ جس وقت میں یہ حکم لگایا جائے کہ یہ حیض کا خون ہے تو وہ عورت حائضہ شمار ہوگی، اور جس وہ حیض ختم ہونے کا حکم لگائے تو وہ طاہر اور پاك صاف ہے غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کرنا ہوگی اور خاوند بھی اس سے تعلقات قائم کر سکتا ہے.

واللہ اعلم .